تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

February 24, 2023

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ’ہندوستانی زبانوں میں تحقیق اور علمی تحریر‘ کے موضوع پر ورکشاپ کا انعقاد

شعبہ ایجوکیشنل اسٹڈیز، فیکلٹی آف ایجوکیشن جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ’ہندوستانی زبانوں میں تحقیق اور علمی تحریر‘ کے موضوع پر بائیس سے چوبیس فروری دوہزار بائیس کے درمیان ایک سہ روزہ غیر اقامتی ورکشاپ منعقد کیا۔واضح ہو کہ اس ورکشاپ کو حکومت ہند کی بھارتیہ بھاشا سمیتی نے فنڈ اور تعاون فراہم کرایا تھا۔اس ورکشاپ کے دوران ملک کی مختلف یونیورسٹیوں اور کالجوں کے پچھتر سے زیادہ اسکالروں اور فیکلٹی اراکین کی تربیت اور صلاحیت سازی کا کام کیا گیا۔

ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس میں ایجوکیشن فیکلٹی کے ڈین اور اجلاس کی صدر پروفیسر سارہ بیگم نے صدارتی خطبہ دیا۔انھوں نے کہ ہندوستانی زبانوں میں تحقیق کی اشد ضرورت ہے تاکہ وہ خود میں توانائی بھرپائے۔

شعبہ ایجوکیشنل اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے صدر ڈاکٹر ارشد اکرام نے کہا کہ تعلیم کے نوآبادیاتی کردار کو تعلیم کے قومی کردار میں تبدیل کرنے کے تناظر میں ان کے شعبے پہل کی ہے۔اس نوع کی کوششوں سے انھیں توقع ہے کہ ہندوستانی زبانوں میں تحقیق کو فروغ دے کر یونیورسٹی کامیابی کی نئی اونچائیاں حاصل کرسکتی ہے۔

افتتاحی اجلاس میں سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، دہلی یونیورسٹی کی پروفیسر نیرا نارنگ مہمان اعزازی تھیں۔انھوں نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ صرف تحقیق نہیں بلکہ عالمی سطح پر پورا کا پورا نظام تعلیم ہندوستان کے نظام تعلیم سے استفادہ کرسکتا ہے۔اگنو کے پروفیسر اربند کمار جھانے بطور کلیدی مقرر کے ریسرچ پیراڈائم پر اپنی گفتگو مرکوز رکھی۔

افتتاحی اجلاس میں بھارتیہ بھاشا سمیتی کی اکیڈمک کوآرڈینیٹر ڈاکٹر چندن سریواستون مہمان اعزازی تھے۔نظام تعلیم کو ہندوستانی بنانے کے ضمن میں ان کے ادارے نے اہم اقدامات کیے ہیں ان کے سلسلے میں سامعین کو بتایا۔انھوں نے بھاریہ بھاشا سمیتی کے تعاونات کو بھی اجاگر کیا کہ اس کام کے لیے ہندوستان کی یونیورسٹیوں کو فنڈ فراہم کرتے ہیں تاکہ این ای پی دوہزار بیس کے مقاصد واہداف کو حاصل کیا جاسکے۔انھوں نے کہا کہ ان کا ادارہ ہندوستانی اداروں کو مضبوطی فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ انھیں مشرقی بنارہے ہیں اور کثیر لسانی تہذیب، لنگویج لرننگ ٹول اور لفظیات کو پھیلانا، کتابیں اور مواد تیار کرنے کے ضمن میں ترغیبات فراہم کرتے ہیں۔

ہندوستان کے ممتاز مقررین نے مذکورہ ورکشاپ میں بطور ماہرین خصوصی شرکت کی۔ان ماہرین میں پروفیسر سروج یادو، سابق ڈین اکیڈمکس، این سی ای آرٹی، ڈاکٹر گلفام، این سی ای آرٹی، ڈاکٹر موناسیڈوال، این آئی ای پا، ڈاکٹر اجے کمار سنگھ، اگنو، پروفیسر لوکناتھ مشرا، میزوروم یونیورسٹی، ڈاکٹر ویمل رار، دلی یونیورسٹی، پروفیسر اوشاشرما، این سی ای آرٹی، پروفیسر کمار سریش، این آئی ای پی اے، پروفیسر ایس۔کے۔یادو، سابق صدر این سی ای آرٹی اور نرنجن سہائے الہ آباد شامل ہیں۔

شعبہ ایجوکیشنل اسٹڈیز کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر سجاد احمد جو کہ اس ورکشاپ کے کوآرڈی نیٹر بھی ہیں انھوں نے نوجوانوں آموز گاروں کے لیے ورکشاپ کے انعقاد کی پہل کی۔ انھوں نے ورکشاپ کے اغراض و مقاصد بیان کیے اور اس بات پر زور دیا کہ ورکشاپ کا خاکہ انتہائی باریک بینی سے تیار کیا گیا ہے اور ہندوستانی زبانوں میں تحقیق و علمی تحریر کے مختلف ابعاد و جہات جیسے کہ ریسرچ پیراڈائم، تحقیق میں مکسڈ طریقہ کار، معیاری تحقیق کے مبادیات وغیرہ کو شامل رکھا گیا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ ملک کی تینتیس یونیورسٹیوں سے شرکا نے رجسٹر کرایا تھا لیکن محدود سیٹس کی وجہ سے سبھی کو مدعو نہیں کیا جاسکا۔ اختتامی اجلاس میں ایم جی اے ایچ وی، وردھا کے پروفیسر گوپال کرشنا مہمان خصوصی تھے۔

شعبہ کے فیکلٹی کے گراں قدر خدمات کی اعتراف میں لائف ٹائم اچیومنٹ انعام دینے کی کاروائی سے ورکشاپ کے کوآرڈی نیٹر ڈاکٹر سجاد احمد نے پروگرام کا آغاز کیا۔ جن فیکلٹی اراکین کو یہ انعامات دیے گئے ان میں ڈین، فیکلٹی آف ایجوکیشن، پروفیسر سارہ بیگم، پروفیسر اعجاز مسیح، پروفیسر انیتا رستوگی، پروفیسر ہرجیت کور بھاٹیا، پروفیسر ناہید ظہور اور صدر شعبہ ایجوکیشنل اسٹڈیز ڈاکٹر ارشد اکرام احمد تھے۔ اس موقع کے مہمان خصوصی نے فیکلٹی اراکین کو انعامات دیے۔ پروگرام کو کامیابی سے منعقد کرانے میں اپنا تعاون دینے والے امتیاز احمد سہلاتیہ چوگ، اور فریحہ صدیقی کو بھی انھوں نے انعامات سے دیے۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی